

اب تو ہر مشکل اکیلے میں ڈراتی ہے مجھے  
آئینہ دیکھوں تو وحشت نظر آتی ہے مجھے

شاعری کو جلد ہی خیر آباد کہہ کر تنقید کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا قسمی صاحب کی تنقید تقریباً تمام اصناف پر محیط ہے۔ وہ بیسویں صدی کے نقادوں کی فہرست میں آتے ہیں۔ تنقیدی نظریات کے حوالے سے وہ خود بھی لکھتے رہے کہ تنقیدی تصورات چاہے مشرق کے ہوں یا مغرب میری دلچسپی کا محور رہے ہیں۔ علی گڑھ کا شاید ہی کوئی رسالہ ہو جس میں ان کی تحریر چھپی نہ ہو دیسے تو ان کی ہر تحریر تقریباً ایک سے زیادہ رسالہ میں چھپتی رہی ہے کچھ تحریریں کتاب کی زینت بنی۔ جس دور میں وہ تہذیب الاخلاق کے مدیر ہے انہوں نے بڑی سنجیدگی سے بھارت کے مسلمانوں کے مسائل اٹھائے۔ میری ناقص رسیرج کے مطابق ان کا مضمون جو سب سے زیادہ کتابوں اور رسولوں کی زینت بناتی کہ پاکستانی رسائل میں چھپا وہ ”احتاجی ادب کے مسائل (شاعری کے حوالے)“ ہے۔ ان کی تنقید میں توازن اور انفرادیت جملکتی تھی۔ تنقید کرتے وقت ثابت رائے دینے کا ایک نیا وزن رکھتے تھے۔ ان کی تنقید کو پڑھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ عربی اور فارسی پر مکمل عبور رکھتے ہیں۔ تنقید میں وہ متن کو مرکزی اہمیت دیتے تھے۔

اکثر وہ اپنی زندگی کے واقعات اپنی تحریروں میں بیان کرتے تھے۔ جس کا اندازہ ان کی تحریروں کو پڑھ کر لگایا جاسکتا ہے۔ تنقیدی نظریات میں انہوں نے مشرقی اور مغربی دونوں نظریات سے رہنمائی حاصل کی۔ میں ان کی صحت کے لیے ہمیشہ دعا گورہی۔ اس دن بھی جب مجھے ان کی وفات کی خبر ۸ جولائی کو ملی۔ میں ان کے لیے دعا گو تھی اس خبر نے مجھے غمگین کر دیا۔ املا میں کئی اخبارات میں ان کی وفات کی خبر چھپی اور ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ علی گڑھ کا علم و ادب کا چراغ گل ہو گیا۔ علی گڑھ کی اس معتبر اور ممتاز شخصیت سے میرا رابطہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔

مواد حاصل کرنے میں سنٹرل لائبریری (جی سی یونیورسٹی)، اور نیشنل کالج (پنجاب یونیورسٹی) اور قائدِ اعظم لاہوری مددگار ثابت ہوئیں اور رینجمنٹ ڈاٹ کام تو کسی نعمت سے کم ثابت نہ ہوئی۔ مقامے کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا باب توقیت نامہ ہے جس میں ان کا سنوار تعارف کروایا گیا ہے جس کو اکٹھا کرنے میں بہت دقت پیش آئی۔ مقامے کا دوسرا باب ابوالکلام قسمی کی تصنیفات اور تالیفات ہیں میں کتاب کی فہرست کے ساتھ کتاب کا تعارف بھی کروایا گیا ہے اور صفحہ نمبر بھی درج کیا گیا ہے۔ تیسرا باب میں تو ضمی اشاریہ کو موضوعاتی اور زمانی ترتیب کے لحاظ سے رکھا گیا ہے ان کی تحریروں کی تھوڑی تھوڑی وضاحت کی گئی ہے جو کہ کوزے کو دریا میں بند کرنے کے متادف ہے۔ یہ موضوع کا الگ الگ سیکشن بنائے گئے ہیں جیسے تنقید، فکشن، غزل، نقدِ شعر، اداریے، تبصرے وغیرہ اس تحقیق سے سب کے طلباء کو یہ فائدہ ہو گا کہ ان کی تحریروں کا حوالہ اور وضاحت آسانی سے مل جائے گا۔ مقالہ کپوز کرنے کے تمام